سوال

(50)جو شخص مرثیہ خوانی کرے اور محفل تعزیہ داری میں جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مرثیہ خوانی کرے اور محفل تعزیہ داری میں جائے ، اس کے پیچھے نماز درست ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص مرثیہ خوانی کرے اور محفل تعزیہ داری میں جائے ، سو ایسا شخص اگر نماز پڑھا رہا ہو اور کوئی اس کے ساتھ نماز میں شریک ہوجائے تو اس کی نماز ہوجائے گی مگر ایسے شخص کو بالقصد امام نہیں بنانا چاہیے اور نماز پڑھانے کے لیے آگے نہیں کرنا چاہیے اس واقعے کہ مرثیہ خوانی اور تعزیہ داری بلاشبہ فسق و فجور کے کام اور فسق و فجور کے کام سے جو راضی ہو اور اس کی محفل میں جائے وہ بھی فسق ہے اور فاسق کو پیچھے نماز تو ہوجاتی ہے مگر اس کو بالقصد امام نہیں بنانا چاہیے۔ حررہ عبدالرحیم اعظم گڈھی کوپوی (سید محمد نذیر حسین)

[فتاویٰ نذیریہ]

جلد01